پریس ریلیز برائے اشاعت

اردو اکادمی، دہلی

سی۔ پی۔ او۔ بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی ۱۱۰۰۰٦

Phone: 23865436, 23863858, 23863566, 23863697 Fax:23863773

اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے

سالانہ جلسہ تقسیم انعامات برائے کتب 2014، 2015 کا انعقاد — وزیر فن ثقافت والسنہ نے کیئے کئی نئے اعلانات

نئی دہلی۔ 20 مئی۔

اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے سالانہ جلسۂ تقسیم انعامات برائے کتب 2014 اور 2015 کا دلّی سکریٹریٹ کے آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا جس کے مہمانِ خصوصی وزیر برائے فن، ثقافت، السنہ وسیاحت جناب کپل مشرا اور صدارت سکریٹری السنہ جناب رمیش تیواری نے کی۔

خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے اردو اکادمی، دہلی کے وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور وزیر ثقافت والسنہ کپل مشرا کی سرپرستی نے ہمیں حوصلہ دیا ہے کہ 2014 کی کتابوں کو بھی آج انعام دیا جارہا ہے، جن کتابوں کو سابق گورننگ کونسل نے منتخب کیا تھا۔ 2015 کی کتابوں کے لیے کوشش یہ کی گئی ہے کہ 98 فیصد کتابوں کو انعامات دیے جائیں انھوں نے کہا کہ اردو کسی گروہ کی نہیں بلکہ سبھی کی زبان ہے۔ ہم اگلے سال ان کتابوں کو بھی انعامات دیں گے جو ہمارے یہاں جمع نہیں کرائی جائیں گی بلکہ خود یہ کوشش کی جائے گی کہ اردو اکادمی خود ان کتابوں کا انتخاب کرے جو شائع ہوکر اردو اکادمی میں جمع نہیں کرائی گئیں اور وہ انعامات کی مستحق ہیں۔ ماجد دیوبندی نے کہا کہ بہت سے خوددار لوگ یہ بات گوارا نہیں کرتے کہ وہ انعامات دینے کے لیے خود گزارش کریں جس کے لیے اکادمی یہ خدمت انجام دے گی۔ انھوں نے کہا کہ آٹھ ماہ میں ہم نے جو کام کیے ہیں وہ بہ نسبت گزشتہ برسوں کے کافی ہیں۔ آٹھ مہینے میں اتنے مشاعرے ہوئے جن میں تقریباً پانچ سو شعرائے کرام مدعو کیے گئے اور ان کے اشعار دنیا کو سنائے گئے ہیں۔ ہم نے جو کچھ بھی کیا ہے اس سے بھی بہتر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہمیں وزیر فن ثقافت والسنہ کپل مشرا اور حکومت دہلی کا ہر قدم پر تعاون حاصل ہے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے کہا کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے اس سال زیادہ کتابوں پر انعامات دیے گئے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ ہم بہتر سے بہتر کام کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔

مہمان خصوصی وزیر برائے فن، ثقافت، السنہ وسیاحت دہلی کپل مشرا نے کہا کہ کتاب لکھنا اور اسے شائع کرانا کوئی آسان کام نہیں ہوتا بلکہ یہ روحانیت کا ایک حصہ ہے جو قرطاس پر دلی جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ میں سبھی مصنفین کو مبارکباد دیتا ہوں اور سلام کرتا ہوں کہ انہوں نے جرأت کے ساتھ کتابیں تصنیف کیں۔ جناب کپل مشرا نے اردو اکادمی اور خاص طور پر وائس چیئرمین ڈاکٹر ماجد دیوبندی کو ان کے کام کرنے کے جذبے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ہر اس کام کے لیے جس میں اردو کے فروغ کا حصہ ہو وہ اردو اکادمی کے ساتھ ہیں۔ جناب کپل مشرا نے کہا کہ کوئی بھی تجویز جو اردو اکادمی کی طرف سے آئے گی وہ فوراً منظور کریں گے کیوں کہ یہ ایک فعال اردو اکادمی کا حصہ ہے کہ اردو کے فروغ کے لیے وہ سب کچھ کیا جائے جو دلّی کے ہردلعزیز وزیر اعلیٰ جناب اروند کیجریوال کا خواب ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس ملک کے ماحول کو جہاں کچھ فرقہ پرست خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں وہاں اردو ادیبوں، شاعروں اور اردو کے چاہنے والوں کا فرض ہے کہ محبت کی اس شمع کو روشن کرنے میں ہر ممکن تعاون دیں جو ہماری یکجہتی کی پہچان ہے۔ رمیش تیواری نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ ہماری حکومت نے یہ قصد کیا تھا کہ بلاتفریق سبھی زبانوں کو فروغ دیا جائے۔ اردو ایک بہت ہی پیاری زبان ہے جس کو ترقی دینے کے لیے ہماری حکومت سرگرم ہے۔ میں تمام مصنفین کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آج انہیں ان کی کتابوں پر انعامات دیے جارہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اردو اکادمی کے وائس چیئرمین جس جذبے کے ساتھ اردو کے لیے کام کررہے ہیں وہ قابلِ قدر عمل ہے جس کی تعریف ہونی چاہیے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے استقبالیہ اظہارِ خیال پیش کرتے ہوئے آج کے جلسے کی مناسبت سے ''کتاب'' عنوان سے جو نظم پیش کی وہ نہایت سلیس اور متاثر کرنے والی تھی۔ انھوں نے تمام انعامات کی رقم بڑھانے کی تجویز پیش کی جس کی فوراً کپل مشرا نے تائید کی اور منظور فرمانے کا وعدہ کیا۔

انعام یافتہ کتب 2014:

سنگِ صدا (جناب زبیر رضوی)، قندیل ابھی روشن ہے (جناب پی۔ پی۔ سریواستو رند)، فکشن کی تلاش میں (ڈاکٹر ابوبکر عباد)، اردو میں نثری نظم (جناب عبدالسمیع)، مشکِ غزالاں (ڈاکٹر تابش مہدی)، جن سے الفت تھی (جناب سید قمر الحسن)، سورج تم جاؤ (محترمہ علینہ عترت رضوی)، اول سہ لسانی لغت صحافت (خواجہ عبدالمنتقم)، ہندو فارسی شعرا: مغل عہد میں (ڈاکٹر عابدہ خاتون)، اختر الایمان کی نثری نگارشات (ڈاکٹر نشاط حسن)، اجالے (جناب نورالعین قیصر قاسمی)، مریدِ سخن (ڈاکٹر محمد طفیل آزاد)، قرۃ العین حیدر کی غیر افسانوی نثر (ڈاکٹر انوار الحق)، سنگ تراش (ڈاکٹر شبیر صدیقی)، عرفان اہلبیت (جناب شعیب نوگانوی)

انعام یافتہ کتب 2015

اداریہ نویسی اور میرے اداریے (ڈاکٹر ابرار رحمانی)، روشنی ہی روشنی (جناب ابرار کرتپوری)، مولانا محمد علی جوہر سیاست، صحافت، شاعری (ڈاکٹر منور حسن کمال)، وہ جن کی یاد آتی ہے (جناب انیس امروہوی)، الیکٹرانک میڈیا اور اردو صحافت (ڈاکٹر تنزیل اطہر)، قرۃ العین حیدر فکر و فن (ڈاکٹر شیفتہ پروین)، اردو صحافت کی موجودہ صورتحال (جناب فلاح الدین فلاحی)، نکات سخن حسرت موہانی (محترمہ ذکیہ رخشندہ)، ادبی صحافت (جناب عبدالحیٔ)، شگفتگی کی تلاش (جناب انجم عثمانی)، تکلف برطرف (جناب سالک دھامپوری)، جوگندر پال کی افسانہ نگاری (ڈاکٹر ابوظہیر ربانی)، دہلی کے ۵۰ صحافی (جناب ظفر انور)، ساحر لدھیانوی شخصیت اور فن (ڈاکٹر ظفر اعجاز عباسی)، نذر سجاد حیدر کے ناولوں کا تنقیدی مطالعہ (ڈاکٹر وسیمہ سلطانہ)، قطرہ قطرہ بحر عقیدت (جناب اعظم عباس شکیل)، اودھ اخبار کی ادبی اور علمی خدمات (ڈاکٹر سلطانہ فاطمہ واحدی)، آخری راستہ (ڈاکٹر فرح جاوید)، جن سے روشن ہے کائنات (ڈاکٹر عبدالقادر شمس)، شام سے پہلے (جناب وسیم نادر)، منشی نول کشور انعام برائے ناشر (حالی پبلشنگ ہاؤس)

اردو اکادمی دہلی کے سکریٹری ایس ایم علی نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام میں جو تجاویز پیش کی گئی ہیں ان کو جلد روبہ عمل لایا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ آج کے جلسے میں اتنی بڑی تعداد میں سامعین کی شرکت اس بات کے لیے حوصلہ دینے والی ہے کہ اردو کے تئیں عوام کی دلچسپی اور رغبت کے اظہار میں اضافہ ہورہا ہے۔

جلسہ کی نظامت اطہر سعید اور ریشماں فاروقی نے کی۔